ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
روزنامہ
الفضل
قادیان
Digitized by Khilafat Library Rabwah
یوم جمعہ
ایڈیٹر غلام نبی
قیمت ایک آنہ
ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۲۹ | ۲۵ ماہ فتح ۱۳۲۰ ھش | ۶ ذوالحجہ ۱۳۶۰ھ | ۲۵ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۹۲

282

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو پیٹ درد کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

خاندانِ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے ؛

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے خدا تعالےٰ کے فضل سے بکثرت مہمان آنے شروع ہو ہیں۔ اور قادیان میں ہر طرف چہل پہل نظر آتی ہے۔ کشمیر۔ بنگال۔ بہار اور یو۔پی سے احباب پہونچ رہے ہیں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے مبلغین شیخ عبدالقادر صاحب لائل پور سے اور مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ سے آ گئے ؛

روزنامہ الفضل قادیان — ۶ ذوالحجہ ۱۳۶۰ھ

جلسہ سالانہ اور عیدالاضحیہ کے مبارک اجتماع کی دوہری برکات حاصل کرنے کا موقعہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اب خدا تعالےٰ کے فضل سے بالکل قریب آ گئے ہیں امید ہے۔ کہ دوست اس مبارک اجتماع میں شمولیت کے لئے پا بہ رکاب ہوں گے۔ ہم جہاں اس تقریب سعید میں شمولیت کا ارادہ رکھنے پر ان کو مبارکباد دیتے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ اس سفر کو اُن کے لئے مُبارک بنائے۔ اور دینی و دُنیوی حسنات سے متمتع فرمائے۔ وہاں ان اصحاب سے جنہوں نے ابھی تک جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں کیا۔ یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی ان دنوں قادیان پہونچ جانا چاہیئے۔ یہ جلسہ اپنے ساتھ یوں بھی بہت بڑی برکات رکھتا ہے۔ مگر اس دفعہ تو اس کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ اس کے بالکل متصل عیدالاضحیٰ کی تقریب سعید ہے۔ یعنی جلسہ ۲۸ دسمبر کو ختم ہوگا۔ اور ۲۹ دسمبر کو عیدالاضحیٰ ہوگی۔ ۱۹۳۵ء میں جلسہ سالانہ کے معاً بعد عیدالفطر آئی تھی۔ اور اب جلسہ سالانہ کے ساتھ عیدالاضحیہ آ رہی ہے جس سے پہلا دن یوم الحج ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک طرف قادیان کو "ارضِ حرم" قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں سے

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

اور دوسری طرف قادیان میں آنے کو نفلی حج سے زیادہ ثواب کا مستحق ٹھہرایا ہے۔ جیسا کہ حضورؑ نے فرمایا:۔

"لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے۔ اور حکم ربانی"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲)

پس ان مبارک ایام میں جو خوش قسمت احباب قادیان آئیں گے۔ وہ نہ صرف "ارضِ حرم" میں آ کر نفلی حج کا ثواب حاصل کریں گے بلکہ جس طرح مکہ کے میدان میں حاجی قربانیوں کے جانور ذبح کرتے ہیں۔ اسی طرح قادیان میں عید قربان کے روز قربانیاں کر کے اللہ تعالےٰ کی خاص رضا حاصل کریں گے۔ گویا اب کے جلسہ سالانہ میں شمولیت دوہری عظیم الشان برکات کے حصول کا موجب ہوگی انہیں وہ برکات بھی حاصل ہوں گی۔ جو اس اجتماع سے وابستہ ہیں۔ اور وہ بھی جو یوم الحج اور عید سے وابستہ ہیں۔ پس احباب کو اس جلسہ میں شمولیت کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ عید کی نماز قادیان میں پڑھیں اور قربانیاں کریں۔ قربانیوں کے متعلق ناظم صاحب سپلائی دستور جلسہ سالانہ کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ کہ جو دوست قادیان میں قربانی دینا چاہیں وہ بہت جلد اطلاع دیں۔ ان کے لئے جانوروں کا انتظام کر دیا جائے گا۔ امید ہے۔ کہ احباب کرام جلسہ سالانہ کی اس خصوصیت کے پیش نظر خود بھی آنے کی کوشش کریں گے۔ اور دوسرے دوستوں کو بھی آنے کی تحریک کریں گے ؛

گاڑیوں میں سوار ہونے والے احباب کو امداد دی جائے

دسمبر کے آخری عشرہ میں ہمیشہ ہی ریل گاڑیوں میں زیادہ بھیڑ ہوتی ہے۔ لیکن اب کے گاڑیوں کی قلت کی وجہ سے اور فوجی ملازموں کی آمد و رفت کے باعث سفر اور بھی زیادہ وقت طلب ہو رہا ہے پھر اس وقت میں بہت زیادہ اضافہ عام لوگوں کا یہ طریق عمل کر دیتا ہے۔ کہ جو لوگ گاڑی میں بیٹھے ہوں وہ سوار ہونے والوں کو روکتے۔ اور مزاحمت کرتے ہیں ؛

ان حالات میں چونکہ خطرہ ہے۔ کہ احمدی احباب جو دُور دراز سے سفر کر کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنے والے ہیں۔ انہیں غیر معمولی تکالیف کا سامنا ہو۔ اس لئے یہ تجویز پیش کی جاتی ہے کہ وہ احمدی احباب جو گاڑیوں میں سوار ہوں۔ انہیں دوسرے سوار ہونے والوں کی ہر ممکن امداد کرنی چاہیئے جس کی ایک نہایت مفید صورت یہ ہے کہ ایک طرف تو وہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے مسافروں کو نہایت نرمی اور خوش اخلاقی کے ساتھ اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں۔ کہ نئے مسافروں کو گاڑی میں جگہ دینے میں فراخ دلی سے کام لینا چاہیئے۔ اور تکلیف اٹھا کر بھی انہیں سوار کر لینا چاہیئے۔ دوسرے ہر سٹیشن پر سوار ہونے والوں کو ہر ممکن مدد دینے کی کوشش کریں۔ مثلاً دروازوں اور طاقیوں میں سے ان کا سامان اور بستر وغیرہ پکڑ کر گاڑی میں رکھ لیں۔ اور انہیں سوار ہونے میں سہارا دیں۔ اس قسم کی امداد انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ بیرونی جماعتوں کے خدام الاحمدیہ کو اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو خاص طور پر پیش کرنا چاہیئے

اخباری کاغذ کا مسئلہ

کاغذ کا مسئلہ اب بہت زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گیا ہے۔ جس کی وجہ زیادہ تر یہ ہے۔ کہ موجودہ بین الاقوامی حالات میں بیرونِ ہند سے کاغذ کا آنا بالکل غیر یقینی ہے۔ اسی بنا پر آل انڈیا نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی نے جس کا اجلاس حال میں کلکتہ میں "سٹیٹسمین" کے دفتر میں منعقد ہوا۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت ہند سے درخواست کی ہے۔ کہ حکومت کاغذ کے ان تمام تاجروں کے ذخائر پر قبضہ کرلے جو اخباری کاغذ فروخت کرتے ہیں اور خود اخبارات کو اس "کوٹہ" کے مطابق جو اخبارات کے لئے مقرر کیا گیا ہے مقررہ نرخوں پر کاغذ مہیا کرے۔ کمیٹی نے حکومت سے اس امر کی بھی درخواست کی ہے۔ کہ اس امر کے پیش نظر کہ دوکاندار ہندوستانی کاغذ کے متعلق بھی بہت زیادہ نفع اندوزی کر رہے ہیں۔ کاغذ کے تمام کارخانوں کو حکم دے۔ کہ کاغذ کی ایک معقول مقدار خالص اخبارات کے استعمال کے لئے ریزرو رکھیں اور سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخوں پر براہ راست اخبارات کو فروخت کریں ؛

کمیٹی کے یہ دونوں مطالبات موجودہ حالات میں نہایت اہم اور ضروری ہیں۔ حکومت کا فرض ہے۔ کہ اگر وہ اخبارات کی زندگی کو ختم دیکھنا نہیں چاہتی۔ تو فوراً ضروری کارروائی کرے ؛

جماعت احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ

حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ سالانہ بتاریخ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء بمقام قادیان منعقد ہوگا۔ جس میں مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علاوہ خود حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی دو یوم پُر معارف و بصیرت افروز تقاریر فرمائیں گے۔ یہ جلسہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے موجودہ دنیا کا واحد جلسہ ہوتا ہے۔ اس سال یہ جدّت اختیار کی گئی ہے۔ کہ تواریخ و اوقات مقررہ کے علاوہ مورخہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ کو بوقت شب بھی جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں مفید اور پُر از معلومات تقاریر ہوں گی۔ اس لئے ہر مذہب و ملت کے اصحاب گزارش ہے۔ کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری پوری کوشش فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جماعت ہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

(۱) جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دے کر وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

(۲) وقت کی مقدار گزشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے وقت میں تبدیلی ہو سکے گی۔

(۳) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص دوست کے دل میں ہوتی ہے۔ اور ہر مشتاق زیارت دوست ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی کریں۔ لہٰذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں۔

تاریخ	وقت	اسماء جماعت ہائے	مقررہ وقت ملاقات
۲۶ ۱۲/۱۳۲۰ ہش	۷½ بجے صبح	جماعت ہائے راولپنڈی شہر و ضلع	۵ منٹ
		جماعتہائے دہلی و مضافات	۱۰ منٹ
		" انبالہ شہر "	۵
		" صوبہ سندھ	۹
		" صوبہ یو.پی و سی.پی	۲۲
		" بہار و اڑیسہ	۱۲
		" بنگال	۹
	۷½ بجے شام	جماعت ہائے ریاست ہائے پونچھ کشمیر جموں	۲۰
		راجپوتانہ	۳
		منٹگمری شہر و ضلع	۲۰
		فیروزپور شہر و مضافات	۲۵
		ریاست بہاولپور	۱۰
		ریاست پٹیالہ۔ نابھہ جیند۔ مالیر کوٹلہ۔ کپورتھلہ	۲۸
		جہلم شہر و ضلع	۲۳
		صوبہ سرحد	۵۰
		کوئٹہ۔ بلوچستان	۶
		کیمبل پور مع نواحی شہر و ضلع	۶
۲۷ ۱۲/۱۳۲۰ ہش	۷½ بجے صبح	بیعت	۳۰
		مظفرگڑھ۔ ملتان شہر و ضلع	۲۰
		لدھیانہ شہر و ضلع	۱۲

تاریخ	وقت	اسماء جماعت ہائے	مقررہ وقت ملاقات
۲۷ ۱۲/۱۳۲۰ ہش	۸¼ بجے شام	شاہ پور سرگودھا شہر و ضلع	۳۵ منٹ
		گجرات شہر و ضلع	ایک گھنٹہ
		بیعت	۲۰ منٹ
		شملہ	۶
		ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع	۱۲
		شیخوپورہ شہر و ضلع	۳۰
		جھنگ مگھیانہ شہر و ضلع	۱۱
		بیعت	۳۰
۲۸ ۱۲/۱۳۲۰ ہش	۷½ بجے صبح	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۳۰
		ضلع کانگڑہ و چمبہ	۵
	۸ بجے شب	جالندھر شہر و ضلع، ہوشیارپور "	۳۵
		سیالکوٹ شہر و ضلع	سوا گھنٹہ
		بیعت	۳۰ منٹ
۲۹ ۱۲/۱۳۲۰ ہش	۷½ بجے صبح تا ۸½ بجے	لائلپور شہر و ضلع	۳۵
		حصار پانی پت۔ کرنال، رہتک۔ گوڑگانواں	۶
		حیدرآباد دکن	۸
		بمبئی مالابار	۳
	۱۱ بجے قبل دوپہر تا ایک بجے بعد دوپہر	امرتسر شہر و ضلع	۳۰
		بیعت	۲۰
		لاہور شہر و مضافات	۳۰
		گورداسپور شہر و ضلع	۴۰

(عبدالرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے جماعت احمدیہ کی تحقیر کے خلاف

جماعت احمدیہ دہلی کی قرارداد

جماعت احمدیہ دہلی نے حسب ذیل قرارداد پاس کی ہے۔

جماعت احمدیہ دہلی مولوی محمد علی صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کے اس نہایت شر انگیز بیان کے خلاف جس میں انہوں نے جماعت دارالامان قادیان کی جسے بفضل تعالیٰ دیگر احمدیہ جماعتوں پر ہر لحاظ سے فوقیت حاصل ہے۔ اور جس میں نہ صرف صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مخلصین جماعت شامل ہیں۔ بلکہ ان جان نثاروں کی اولاد بھی ہے جنہوں نے سرزمین کابل میں جام شہادت پیا۔ نہایت رنجدہ طریق پر ہتک کی ہے۔ اور ہر مبایع احمدی کا دل بیدردی سے دکھایا ہے اظہار نفرت کرتی ہے۔ اور ان کے رویہ کو کربلا کے شہداء کے خلاف کھڑے ہونے والوں کے رویہ سے کسی طرح کم نہیں سمجھتی۔

خاکسار نذیر احمد احمدی امیر جماعت احمدیہ دہلی

دق اور سل کے مریضوں کو مشورہ دینے کا انتظام

جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب احمدی ایم۔بی۔بی۔ایس جو بھوالی کے سینی ٹوریم میں دق اور سل کے مریضوں کے علاج پر متعین ہیں۔ وہ آجکل قادیان میں تشریف لائے ہوئے اور مہمان خانہ میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور انشاء اللہ ۲۹ دسمبر تک ٹھہریں گے۔ انہوں نے اپنی خدمات دق اور سل کے مریضوں کو مشورہ دینے کے لئے وقف کی ہیں۔ امید ہے کہ ایسے مریضوں کے لواحقین یا خود مریض مہمان خانہ میں تشریف لا کر ڈاکٹر صاحب سے مشورہ لے کر مستفید ہوں گے۔ سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت

اعلان

بابو عبدالحمید صاحب کلرک محکمہ آب و ہوا پونہ کے متعلق دیر سے اطلاعات آ رہی ہیں۔ کہ ان کے تعلقات جماعت احمدیہ اور اس کے مرکزی نظام کے ساتھ مشتبہ ہیں۔ یہ الزام زیر تحقیق تھا۔ کہ انہوں نے از خود مرکز سے اپنے تعلق کے منقطع ہونے کا اعلان کر دیا۔ اور اس طرح نظارت کو تحقیق کی زحمت سے محفوظ رکھا اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب ان کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان)

283

رپورٹ سالانہ کارگزاری مجلس انصار اللہ مرکزیہ

بابت ۱۳۲۰ ہش مطابق سنہ ۱۹۴۱ء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ ۲۶ ماہ وفا ۱۳۲۰ ہش میں تمام جماعت ہائے احمدیہ کو تحریک فرمائی تھی۔ کہ ہر چالیس سال سے زائد عمر کا احمدی مجلس انصار اللہ کا ممبر بنے۔ اور قادیان اور متفرق جماعتوں کے احمدی احباب کے لئے اور تمام مقامی۔ اور بیرونی جماعتوں کے عہدداروں کے لئے مجلس انصار اللہ کا ممبر بننا فرض قرار دیا تھا۔ نیز حضور نے اس مجلس کا خاکسار کو صدر اور چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ ایم۔ اے۔ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب۔ اور مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے کو سکرٹری نامزد فرمایا تھا حضور کے فرمان کے مطابق قادیان کے تمام چالیس سال سے زائد عمر کے اصحاب نے پندرہ یوم کے اندر اندر مجلس انصار اللہ کے ممبر بننے کی اطلاع دے دی۔ ہر محلہ میں حضور کے منشا کو پورا کرنے کے لئے تنظیم کی گئی۔ اور ہر سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو قادیان کے محلہ جات تقسیم کر دیے گئے۔ تاکہ آسانی کے ساتھ انتظام ہو سکے۔ چنانچہ یہ تحریک آہستہ آہستہ ترقی کرتی رہی۔

حضور نے اپنے مذکورہ خطبہ میں انصار اللہ کے ذمہ پانچ کام لگائے تھے۔ (۱) تبلیغ کرنا۔ (۲) قرآن پڑھانا۔ (۳) شرائع کی حکمتیں بتانا۔ (۴) اچھی تربیت کرنا (۵) قوم کی دنیوی کمزوریوں کو دور کر کے آگے ترقی کے میدان میں بڑھانا۔ چنانچہ حضور کے اس خطبہ کی روشنی میں مجلس انصار اللہ کی تنظیم کی گئی۔ مقامی طور پر مجالس انصار اللہ کی تنظیم کرنے کے لئے قادیان کے تمام حلقہ جات کا ایک اجتماعی جلسہ مسجد اقصیٰ میں منعقد کیا گیا جس میں مجالس انصار اللہ کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی گئی۔ جس میں ہر سہ سکرٹری صاحبان مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تقاریر کیں۔ علاوہ ازیں سال زیر رپورٹ میں سکرٹری صاحبان اپنے اپنے حلقہ جات میں علیحدہ جلسے منعقد کر کے ممبران انصار اللہ کو نصائح فرماتے رہے۔ نیز وقتاً فوقتاً مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے لائحہ عمل اور دستور اساسی تجویز کرنے کے لئے خاکسار صدر اور سکرٹریان کے متعدد اجلاس ہوئے جس میں مجلس انصار اللہ کے کام کو باقاعدگی اور تندہی کے ساتھ کرنے کی عملی تجاویز منظور کی گئیں۔ پھر سال زیر رپورٹ میں تمام جماعت ہائے احمدیہ اندرون ہند و بیرون ہند کو متعدد بار بذریعہ اخبار الفضل اپنے اپنے ہاں مجالس انصار اللہ قائم کرنے کے متعلق توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ ان اعلانات کے نتیجہ میں پچاس کے قریب بیرونی جماعتوں کی طرف سے مجالس انصار اللہ قائم کرنے کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ ان بیرونی مجالس کی طرف سے وقتاً فوقتاً انصار اللہ کے لائحہ عمل کے متعلق استفسار کیا گیا۔ جس پر بیرونی جماعتوں کو مجالس انصار اللہ قائم کرنے کے لئے ایک مطبوعہ چٹھی بھجوائی گئی۔ جس میں قادیان میں عارضی انتظام کے مطابق ان کو بھی کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نماز باجماعت کی نگرانی۔ تعلیم ناخواندگان۔ تبلیغ۔ اور انصار اللہ کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لئے اختیار دیا گیا۔ کہ وہ ہر ممبر سے کم از کم ایک آنہ ماہوار چندہ وصول کریں۔

یہ امر بھی قابل نوٹ ہے۔ کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ہر ماہ اپنی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور برائے ملاحظہ پیش کرتی رہی۔ اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے بعض اجلاس کی روئداد سے بھی حضور کو اطلاع دی جاتی رہی جس پر حضور کی طرف سے ہدایات بھی ملتی رہیں۔ پھر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام حضور کے حکم کے مطابق جو قادیان میں وقار عمل ہوتا رہا۔ اس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی تعاون کرتی رہی۔ ایک خطبہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ ایک ہفتہ مقرر کر کے جماعت کو غیر مذاہب و مخالفین سلسلہ کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے واقف کیا جائے۔ اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک اجلاس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کا مشترکہ طور پر منعقد ہوا جس میں خاکسار صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مولوی عبد الرحیم صاحب درد سکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شمولیت کی۔ اور بعد غور و خوض قرار پایا۔ کہ ایک مشترکہ سب کمیٹی خدام و انصار تمام تفاصیل کو طے کرے۔ چنانچہ اس کمیٹی کے ممبر حسب ذیل تجویز کئے گئے:-

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے۔ مولوی محبوب عالم صاحب خالد۔ ایم۔ اے بی۔ ٹی۔

مشترکہ سب کمیٹی کے صدر مولوی عبد الرحیم صاحب درد۔ ایم۔ اے۔ اور سکرٹری خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے کو مقرر کیا گیا۔ چنانچہ ہفتہ تعلیم و تلقین کے ماتحت انصار و خدام کے زیر اہتمام وقتاً فوقتاً ہر محلہ کی مساجد میں تقاریر ہوتی رہیں۔ پہلا ہفتہ نبوت کا منایا گیا۔ اور ان میں احباب نے غیر معمولی استفادہ حاصل کیا۔ اور دوسرا ہفتہ خلافت کا منایا گیا۔ خلافت کے لئے خاکسار صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ایک کتاب تصنیف کر رہا ہے۔ جو قریب الاختتام ہے۔ یہ مختصر رپورٹ احباب جماعت کے علم کے لئے شائع کی جاتی ہے۔ اور خدا کے فضل سے مجلس انصار اللہ کے کام میں روز بروز دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس مجلس کے کام میں خاص توجہ دیں۔ اور ثواب حاصل کریں۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دفتر فی الحال گیسٹ ہاؤس (دار الانوار) میں قائم کیا گیا ہے۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ۔ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔

"احمدیت" — قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مندرجہ عنوان کے ماتحت ایک فردی چارٹ تیار کیا گیا ہے جس میں نماز کے ترجمہ کے علاوہ (۱) احمدیت کی تعلیم (۲) حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی اہمیت (۳) بیعت کے فیوض (۴) نجات صرف حضرت مسیح موعودؑ کی پیروی میں ہے (۵) غیر احمدی کے پیچھے نماز قطعی حرام ہے (۶) احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی سے کرنا جائز نہیں (۷) غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا منع ہے (۸) امام کی ضرورت (۹) اور اس زمانہ کا امام کون ہے وغیرہ موٹے ہیڈنگز کے ماتحت ضروری حوالہ جات درج کئے گئے ہیں۔ احمدیت کا یہ چارٹ نہایت خوبصورت شائع کیا گیا ہے۔ مساجد اور گھروں میں آویزاں کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ علمی استفادہ کے موجب زینت بھی ہے۔

نظارت ھذا اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام جماعتوں کو توجہ دلاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہاں اس چارٹ کے منگوانے کی تحریک کریں۔ اس چارٹ کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ ابھی سے نوٹ فرمالیں۔ انہیں تاجران کتب سے مناسب قیمت پر مل سکے گا۔ اور جو اپنے ہاں منگوانا چاہیں وہ نظارت ھذا کو تحریر فرمائیں۔

سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا جلسہ

۲۰ ماہ فتح (دسمبر) کے "الفضل" میں احباب جلسہ سالانہ کے ایام میں سکرٹریان تعلیم و تربیت کے اجلاس کے متعلق پڑھ چکے ہوں گے۔ اس سلسلہ میں سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہاں سوچ کر آئیں۔ کہ تعلیم و تربیت کے لئے کونسا طریق عمل ہے۔ جو کامیاب ثابت ہوا ہے۔ نیز اس بارہ میں اپنے تجربات نوٹ کر کے لائیں۔ تاکہ ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے:-

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نثر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں (مینیجر)

جلسہ سالانہ پر آمد و رفت کے متعلق ریلوے کے سپیشل انتظامات

(۱) ۲۵ و ۲۶ دسمبر کو امرتسر سے ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ پر ایک سپیشل گاڑی چلے گی۔ جو دو بجے قادیان پہونچے گی۔ (۲) صرف ۲۵ دسمبر کو امرتسر سے شام کو چھ بجکر ۵ منٹ پر ایک سپیشل گاڑی چلے گی۔ جو کہ آٹھ بجے شب کو قادیان پہونچے گی (۳) سیالکوٹ سے صبح چھ بجکر ۳۸ منٹ پر جو گاڑی چلتی ہے ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کو اس کے ساتھ دو زائد ڈبہ قادیان کے لئے لگائے جائیں گے جنہیں امرتسر سے ۲ بجے والی سپیشل ٹرین سیدھی قادیان لائے گی۔ (۴) ۲۶ اور ۲۷ دسمبر کو بٹالہ سے رات کے ڈیڑھ بجے ایک سپیشل گاڑی قادیان کے لئے چلے گی۔ بشرطیکہ سواریاں کافی ہوں۔ اور اگر نہ چلی تو چار خالی ڈبے بٹالہ سٹیشن پر موجود ہوں گے۔ احباب ان میں رات بسر کریں۔ صبح پہلی گاڑی سے سوا سات بجے قادیان پہونچ جائیں گے۔ (نوٹ) جو دوست ۲۵ دسمبر کو ۴۱۹ ڈاؤن پر لاہور سے سوار ہوں گے۔ ان کو امرتسر سے چھ بجے شام والی سپیشل گاڑی مل سکتی ہے۔ جس میں سوار ہو کر وہ آٹھ بجے شب کو قادیان پہونچ جائیں گے۔ (۵) ۱۹۴/ ڈاؤن جو کہ لاہور سے بعد از دوپہر چار بجکر ۲۵ منٹ پر چلتی ہے۔ اس کے ساتھ ۲۴ دسمبر سے دو تھرڈ کلاس ڈبے زائد لگتے رہیں گے۔ اور امرتسر سے ۱۰۸ ڈاؤن کے ساتھ لگ کر بٹالہ آئیں گے۔ اور وہاں سے دوست سوا نو بجے شب والی ٹرین پر قادیان پہونچ جائیں گے۔ واپسی کے اوقات درج ذیل ہیں۔

(۱) ۲۸ دسمبر کی شب کو ۹ بجکر ۲۵ منٹ پر ایک سپیشل گاڑی قادیان سے روانہ ہوگی۔ جو کہ سیدھی لاہور تک جائے گی۔ راستہ میں صرف وڈالہ گرنتھیاں۔ بٹالہ امرتسر۔ اور مغلپورہ ٹھہرے گی (۲) ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو صبح کے وقت ۸ بجکر ۴۵ منٹ پر ایک سپیشل گاڑی چلے گی۔ جو کہ سیدھی امرتسر کو جائیگی اور وہاں ۱۰ بجکر ۲ منٹ پر پہونچیگی (نوٹ) سیالکوٹ کو واپسی کے ڈبے ان ہر دو تاریخوں پر اسی گاڑی کے ساتھ جائیں گے۔ (۳) ایسے ہی ۲۹ و ۳۰ دسمبر کو دن کے ایک بجے ایک سپیشل گاڑی قادیان سے چلیگی۔ جو کہ سیدھی لاہور تک جائے گی۔ لیکن راستہ میں چھ ہرٹہ۔ خاصہ۔ جلو۔ ہربنس پورہ نہیں ٹھہرے گی۔ (۴) صرف ۲۹ دسمبر کو شام کے ۵ بجکر ۴۰ منٹ پر ایک سپیشل گاڑی امرتسر تک چلے گی۔ اور وہاں ۷ بجکر ۴۰ منٹ پر پہونچے گی۔ (نوٹ) سرگودہا کی طرف سے کوئی زائد ڈبہ لگ کر نہیں آئیگا۔

مصباح الدین ناظم استقبال جلسہ سالانہ

شہری جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

جیسا کہ بارہا پیشتر اعلان کیا جا چکا ہے۔ ضروریات سلسلہ اس امر کی متقاضی ہیں۔ کہ ہر ایک جماعت کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا رہے۔ اور اس وقت جماعت جن حالات میں سے گزر رہی ہے اس کی وجہ سے تو ہماری ذمہ داریاں اور بھی بڑھ گئی ہیں۔ اور معمولی سا تغافل بھی ہمارے اغراض و مقاصد میں روک کا موجب ہو جاتا ہے۔ چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہونچ جانا چاہیئے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض جماعتوں کا چندہ ماہ نومبر کے آخر تک بھی موصول نہیں ہوا۔ ذیل میں ایسی شہری جماعتوں کی فہرست دی جاتی ہے۔

محلہ ناصر آباد قادیان	جھنگ	رزمک	رینالہ خورد
دھرم سالہ	صدر شاہ پور	پاڑا چنار	قصور
نارووال	چکوال	اوچ	کوٹ کپورا
لجنہ اماء اللہ لاہور	چک لوال	کھروڑ پکا	سرہند
پنڈی چری	میانوالی	کبیر والا	بلب گڑھ
ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹانک	چیچہ وطنی	کلانور

کاہنور	نسیم آباد۔ مرزا فارم	بنارس	احمد آباد (بمبئی)
محمود پور	گلنری	چندوسی	محبوب نگر
پانی پت	جودھ پور	امروہہ	رائے چور
اکھنور	اٹاوہ	رانچی	اوٹکور
محمود آباد	انچولی	کیرنگ	کنانور
نصرت آباد	سہارنپور	خانپور ملکی	پینگاڈی
پنجورد	مراد آباد	پوری	پورٹ بلیئر
نواب شاہ	بریلی		

(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں یوم پیشوایان مذاہب کے کامیاب جلسے

حیدر آباد دکن

احمدیہ جوبلی ہال میں بصدارت جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت کرشن ؑ اور حضرت رام چندر کی سیرت اور تعلیم پر پنڈت بھیشم دیوجی۔ شاستری اپدیشک ساتن دھرم سبھا حیدر آباد اور مسٹر بی رام کشن راؤ صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل حیدر آباد نے حضرت بابا نانک کی زندگی پر سردار اقبال سنگھ جی نے حضرت مسیح ناصری کی زندگی پر پادری قدرت شاہ خان صاحب نے حضرت زرتشت کی سیرت پر مسٹر ہرجی خورشید پرنسپل پارسی ہائی سکول سکندر آباد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پر محمد لقمان صاحب سیکرٹری تبلیغ حیدر آباد دکن نے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پر چوہدری احمد جان صاحب نے تقریریں کیں جو دلچسپی سے سنی گئیں۔

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کے زیر انتظام ٹاؤن ہال میں بصدارت مس ڈیوڈ صاحبہ پرنسپل گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جلسہ ہوا۔ افتتاحی تقریر سیدہ فضیلت صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد پرسی کور صاحبہ نے حضرت بابا نانک کی سیرت پر۔ لاجونتی جیمنی صاحبہ نے حضرت کرشن کی سیرت پر۔ مسز ٹرسیلر صاحبہ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی سیرت پر زبیدہ بیگم صاحبہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پر۔ اور سیدہ فضیلت صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پر تقریریں کیں۔ حاضرات کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی۔

دہلی

عربک کالج ہال میں ۷ دسمبر کو بصدارت جناب خواجہ حسن نظامی صاحب جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد ریورنڈ سمانیرا جتا نیسری صاحب نے حضرت بدھ کی زندگی اور تعلیم کے متعلق انگریزی میں تقریر کی۔ جس کا خلاصہ اردو میں بھی بیان کر دیا گیا۔ اس کے بعد محمد شبیہ الحسن خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے رہبر کامل کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فضائل و محاسن بیان کئے۔ لالہ بہادر صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت کرشن جی مہاراج کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ مسٹر جلال الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی زندگی کے متعلق تقریر کی۔ نواب محمد شفیع صاحب بی۔ اے رئیس اعظم دہلی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سوانح مقدسہ پر تقریر کی۔ سردار گھبیر سنگھ صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت بابا نانک کی تعلیم پر روشنی ڈالی حافظ عبد السلام صاحب امیر جماعت احمدیہ شملہ نے "امن کی تعلیم دینے والا نبی" کے موضوع پر تقریر کی۔ لالہ گوپی ناتھ صاحب امن اسسٹنٹ ایڈیٹر اخبار تیج دہلی نے یوم پیشوایان مذاہب کے موضوع پر تقریر کی۔ صاحب صدر جناب خواجہ حسن نظامی صاحب ہر تقریر کے بعد دلکش انداز میں ان پیشواؤں کے متعلق خراج تحسین پیش کرتے رہے۔ آخر میں میاں فضل کریم صاحب وکیل نے

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق حسب ذیل رائے کا اظہار فرمایا ہے :- "حکیم عبد العزیز خانصاحب طبیب حاذق کے مطب سے میں مختلف اوقات میں حسب ضرورت مفرد و مرکب ادویات خریدتا رہا ہوں۔ جہاں تک میرا علم ہے خانصاحب نہائت محنت اور کوشش سے اعلیٰ درجہ کی مفرد ادویہ مہیا کرتے ہیں۔ اور بڑی کوشش سے مرکبات تیار کرتے ہیں مثلاً اطریفل زمانی رجاتین، نمک سلیمانی، سفوف صحت۔ فوری علاج، ست سلاجیت۔ سرمہ اکسیر واحد وغیرہ وغیرہ میں امید کرتا ہوں۔ کہ جو دوست بھی ان سے ادویہ طلب فرمائیں گے۔ ان کو ہر طرح سے تسلی بخش اور مفید پائیں گے"

ہر قسم کے اعلیٰ اور خالص مفردات اور مرکبات ملنے کا پتہ - طبیہ عجائب گھر قادیان

جماعت احمدیہ کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔ خواتین کا جلسہ مشن گرلز ہائی سکول کے ہال میں منعقد ہوا جس میں مختلف خواتین نے مضامین سنائے۔

گیرنگ

بصدارت جناب بابو سری کشن چندر رتھ صاحب احاطہ مسجد میں جلسہ ہوا۔ تلاوت کے بعد پنڈت سدا سیو رتھ نے سری کرشن کی سیرت پر۔ اور مولوی سید صمصام علی صاحب نے سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کی ؛

سیالکوٹ

جناب لالہ درگا داس صاحب پلیڈر سیالکوٹ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا جناب باوا تارا چند بیدی صاحب پلیڈر سیالکوٹ نے حضرت کرشن علیہ السلام کی سیرت پر۔ اور جناب سردار بلجیت سنگھ صاحب نے حضرت بابا نانک کے سوانح حیات پر تقریریں کیں۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب پی۔ سی۔ ایس۔ مجسٹریٹ درجہ اول نے ایک بلند پایہ مقالہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات طیبہ پر پڑھا۔ اس کے بعد ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی گجرات نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے چند واقعات سنائے۔ پھر مولوی ابوالعطاء صاحب نے ایک مختصر تقریر کی۔ آخر میں پنڈت بیلی رام صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ نے تمام تقریروں کا خلاصہ سادہ الفاظ میں بیان کیا۔

بعض اور مقامات

مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی جلسہ ہائے پیشوایان مذاہب کے متعلق رپورٹیں وصول ہوئی ہیں کہ یہ جلسے بڑے اہتمام اور احسن طریق سے منائے گئے۔ اور لوگوں نے ان جلسوں کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کا عموماً اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خصوصاً شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ یہ جلسے ملک میں قیام امن کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اٹہ زیدکا۔ گوجرانوالہ۔ دینا پور

قادیان میں سکنی اراضی حاصل کرنے کا

نادر موقعہ

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کے فارم کے بالکل متصل صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کی اراضی قابل فروخت موجود ہے۔ ایک ایک کنال کے ٹکڑے بنا کر راستے اور گلیاں بنا دی گئی ہیں۔

خواہشمند احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر قیمت کا فیصلہ بالمشافہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں آ کر کر سکتے ہیں۔ اس غرض کے لئے خاکسار یا خاکسار کا نمائندہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں موجود ہوگا۔

(ملک) مولا بخش افسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان

اگر آپ پریشان ہونا نہیں چاہتے

تو

کراؤن بس سروس

میں سفر کیجئے۔ ریل کی طرح پورے ٹائم پر اپنے مقامات پر پہونچئے پہلی سروس ۱/۲ ۷ بجے لاہور سے پٹھانکوٹ کو چلتی ہے۔ اس کے بعد ہر پچاس منٹ کے بعد چلتی ہے۔ اسی طرح پٹھانکوٹ سے لاہور کو چلتی ہے۔ لاری پورے ٹائم پر چلتی ہے۔ خواہ سواری ہو یا نہ ہو چلتی ہے

دی منیجر کراؤن بس سروس
بشمولیتم
رائل آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

باموقعہ قطعات اراضی برائے فروخت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۰ر دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ر جنوری ۱۹۴۲ء تک خاص رعایت

محلہ دار الفضل میں احمدیہ فروٹ فارم کے متصل نہایت باموقعہ قطعات قابل فروخت ہیں۔ یہ رقبہ ہر لحاظ سے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ نوے قطعات میں سے اب صرف ۱۸-۲۰ کے قریب باقی ہیں ؛

اس لئے خواہشمند احباب جلدی درخواستیں ارسال کریں۔ جلسہ کے ایام میں ۲۰ر دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک اڑھائی روپیہ فی مرلہ کی رعایت ہوگی۔ اس کے علاوہ محلہ دار الانوار میں بھی ایک نہایت بیش قیمت ٹکڑہ قابل فروخت ہے جس کی قیمت کا تصفیہ چوہدری حاکم الدین دوکاندار بڑا بازار۔ یا براہ راست مجھ سے کیا جاسکتا ہے ؛

خاکسار۔ خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان

احباب سے مؤدبانہ التماس

الفضل مورخہ ۱۴ - ۱۸ اور ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء میں ان احباب کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ جنکا چندہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۲ء سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ احباب بھی ہیں۔ جن کا چندہ پہلے سے ختم ہے۔ اور انہوں نے جلسہ سالانہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ براہ کرم جلسہ سالانہ پر ضرور چندہ ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ جو احباب خود تشریف نہ لا سکیں۔ وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ چندہ ارسال فرمائیں جن احباب کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں ۷ جنوری ۱۹۴۲ء کو وی۔ پی ارسال کر دیے جائیں گے۔

(خاکسار منیجر الفضل)

سٹ امتحانی کتب سنہ ۱۹۴۲ء / ۱۳۲۱ ہش

حسب معمول امسال نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے امتحانی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے حسب ذیل نصاب مقرر ہوا ہے۔ (۱) آریہ دھرم (۲) کشف الغطاء (۳) حقیقت المہدی (۴) گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (۵) خطبہ الہامیہ مجلد ترجمہ اردو (۶) تقریریں۔
جملہ کتب اعلیٰ کاغذ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ۔ ادنیٰ کاغذ کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ ہے۔
احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید فرمائیں۔ تاکہ محصولڈاک وغیرہ کی بچت رہے۔

منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

باوجود جنگ کے احباب کیلئے سہولت
بیس دسمبر ۱۹۴۱ء سے دس جنوری ۱۹۴۲ء تک

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکمشت خریدار سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ۔ مکمل خوراک نو روپیہ۔

خدا کی نعمت } جن کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اس کے استعمال سے لڑکے پیدا ہونگے۔ قیمت چھ روپے آٹھ آنے۔ رعایتی ۶/-

حب رحمانی رجسٹرڈ۔ قوت باہ کیلئے اکسیر ہے قیمت ایک ماہ چھ روپے رعایتی پانچ روپے

حب راحت } (عورتوں کی بیماری) جن کے ایام ماہواری بے قاعدہ ہوں۔ اس کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے رعایتی اڑھائی روپیہ۔

سفوف نادر } جریان نیا ہو یا پُرانا۔ اس کے لئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپے آٹھ آنے۔ رعایتی اڑھائی روپیہ

سُرمہ نور افزاء } جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ڈیڑھ روپیہ۔

منیجر دواخانہ رحمانی عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عنبرین

اس قابل قدر معجون کا چند روزہ استعمال طبیعت میں انقلاب جسم میں قوت اور خون میں جولانی پیدا کرتا ہے۔ اس سے دل دماغ معدہ جگر اور گردوں کو قوت پہنچتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ جسم کی پژمردگی۔ درماندگی نقاہت۔ ناتوانی اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ قوت مردی بڑھتی ہے۔ اور آپ نوجوان بن کر زندگی کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔ آپ کو اپنی حفاظت اور بیماریوں کے مقابلہ کی قوت حاصل کرنے کیلئے بھی اس دیرپا اور مستقل اثر رکھنے والے معجون کی ضرورت ہے۔

• مشک۔ عنبر۔ زعفران اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں۔ قیمت پانچ تولہ ساڑھے چار روپے

ملنے کا پتہ:- **دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان**

معجون ملیّن اور نور سالٹ

قبض ایک عالمگیر بیماری ہے جس کی وجہ سے خراب۔ زہریلے اور متعفن مادے جسم میں جذب ہو کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ معجون ملیّن کا استعمال قبض کا بہترین علاج ہے۔ یہ قطعی بے ضرر معجون دست نہیں لاتا جس سے کمزوری پیدا ہو۔ بلکہ بغیر مروڑ اور بے چینی کے بندھی ہوئی اجابت کھل کر ہو جاتی ہے قبض ہی کیلئے دواخانہ کی دوسری مجرب دوا نور سالٹ ہے۔ **نور سالٹ** صرف قبض کا ہی بہترین علاج نہیں۔ بلکہ معدہ کی خرابی اور زائد رطوبت کو دُور کرنے۔ پیٹ کے بڑھنے کو روکنے اور آنتوں کو مضبوط کرنے اور جوڑوں کے درد کیلئے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ **قیمت** معجون ملیّن پانچ تولہ بارہ آنے۔ نور سالٹ دس تولہ کی شیشی جو چار ماہ کیلئے کافی ہے ڈیڑھ روپیہ۔ پانچ تولہ چودہ آنے

ملنے کا پتہ **دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان**

۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۵ فیصدی رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ خدمتِ خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ اکسیریں ہیں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخے ہیں۔ دواخانہ خدمتِ خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں مل سکتیں بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں۔ دواخانہ میں تشریف لا کر آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں۔ وہ تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۸ جنوری ۱۹۴۲ء تک ان کی قیمتوں میں ۲۵ فیصدی رعایت کر دی گئی ہے۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر آئیں۔ ارزاں قیمت پر خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ اس قدر بڑی رعایت سے آپ ضرور فائدہ اٹھائیں گے

شبا کن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص ہمیں نہیں آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی۔ جگر۔ دل اور معدہ کیلئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ سر درد۔ پیٹ درد ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے میں ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خریدا گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی قیمت بڑی شیشی ۸/ درمیانی شیشی ۴/ چھوٹی ۸/

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے بے نظیر دوا ہے کس قدر پرانا نزلہ ہو جڑھ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے۔ یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے اس کا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کر کے دیکھیں۔ کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید ہوگا۔ قیمت فی شیشی ۸/

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آ جاتا ہے۔ ان کے لئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی۔ تفصیلات میں جانا مشکل ہے جنکی عمر بڑی ہو۔ ان کو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہئیں قیمت تیس خوراک پانچ روپے۔

حبوب جوانی

جسطرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادۂ حیوانیہ کے کم ہو جانے کا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونو قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنیوالی کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ ضعف کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولہ عہ/

زد جام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ساٹھ گولیاں چھ روپے درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے

حب مروارید عنبری

دل۔ دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اسکی خوبی کے معترف رہے ہیں۔ حضرت خلیفہ اولؓ کا معمول تھا۔ قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے

حب جند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوریوں۔ مالیخولیا دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے آزمودہ۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے اور اپنی تعریف کرواتی ہے قیمت یکصد گولیاں پانچ روپے۔

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو جنکے بچے گر جاتے ہوں یا مر جاتے ہوں۔ اسکا استعمال اس درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کیلئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر بھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اسکا استعمال کرایا جاوے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کراتے تھے قیمت فی تولہ چار روپے

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل میں اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں اٹھرا کا بے خطا علاج ہے بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتی ہو۔ اس کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت فی تولہ ۸/

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کیلئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت ۶/ فی تولہ

معجون نوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے عورتوں کو بچانیوالی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ

حب نسماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں دمہ کی شکایت ہو یا دمہ نما کھانسی ہو۔ ان کو اس کا استعمال بہت مفید پڑیگا۔ قیمت سو گولیاں تین روپے

حب کیساب

حب کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ ہو جانیکی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں بھوک بند جسم سرد۔ ان کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ بڑھاپے کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ان کیلئے بے نظیر دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۸/عہ

سرمہ مشہیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں اور یہ سرمہ سب ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوائے پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری پانی آنے۔ ککروں اور پڑبال وغیرہ سب کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عگا/ چھ ماشہ عہ/ تین ماشہ ۱۰/

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کے لئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک دو روپے بارہ آنے

اس کے علاوہ نزلہ کیلئے حب زعفرانی قیمت ۲/ فی درجن۔ حب السطم بلغمی کھانسی کیلئے قیمت ۲/ فی درجن۔ حب قبض کشا قیمت ۲/ فی درجن۔ المرتلئی زمانی قیمت فی تولہ ا/۔ معجون ملاسفہ قیمت فی تولہ ا/۔ جوارش جالینوس فی تولہ ا/ برشعثا ۸/ فی تولہ۔ سفوف دمہ ۴/ فی تولہ۔ سفوف بواسیر قیمت ۴/ فی تولہ۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ مسٹر چرچل امریکہ گئے ہیں۔ ان کے ساتھ برطانیہ کے سپلائی منسٹر لارڈ بیوربروک فیلڈ مارشل سر جان ڈل۔ ایک ایڈمرل اور ایک ایرمارشل بھی ہیں۔

واشنگٹن ۲۳ دسمبر۔ مسٹر روز ویلٹ نے ایک اعلان میں بیان کیا ہے۔ کہ آئندہ چند روز میں میرے اور مسٹر چرچل کے مابین جو گفتگو ہونے والی ہے۔ اس کا اہم مقصد یہ ہے۔ کہ دنیا میں ہٹلر ازم کو شکست دی جائے اس سلسلہ میں ایک اہم کانفرنس بھی ہوگی جس میں برطانیہ۔ ہالینڈ اور چین کے مقبوضات کے نمائندے بھی شامل ہونگے رائٹر کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ واشنگٹن میں جو اہم بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کے بارہ میں کوئی خبر صحیح طور پر معلوم نہیں ہوسکی

اوٹاوہ ۲۳ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کینیڈا کے وزیر اعظم بھی واشنگٹن جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اس بات چیت میں شریک ہونگے۔ جو مسٹر چرچل اور مسٹر روز ویلٹ میں ہو رہی ہے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ امریکہ میں جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ ماسکو میں سوویٹ اور برطانی افسروں میں اہم گفت وشنید شروع ہے۔ چنکنگ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چینی نمائندے بھی امریکن اور برطانی نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔

ہانگ کانگ ۲۲ دسمبر۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ یہاں جاپانیوں کو روک لیا گیا ہے گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ان کو کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔ پندرہ ہزار جاپانی سپاہی مارے جا چکے ہیں۔ ابھی جاپانی فوجیں پوری طرح ساحل پر اترنے بھی نہ پائی تھیں۔ کہ ان کے ایک حصہ کو تباہ کر دیا گیا تھا۔

برلین ۲۲ دسمبر۔ ہٹلر کے ہیڈ کوارٹر سے خشکی کی فوجوں کے نام ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج سے ان کی کمان براہ راست اس نے سنبھال لی ہے۔ اس نے کہا ہے۔ کہ چونکہ جرمنی کی جنگ آزادی کا قطعی فیصلہ ہونے والا ہے۔ اس لئے مجھے یہ اہم ذمہ داری خود اٹھانی پڑی۔ روس میں جرمن فوجیں موسم بہار تک اپنے موچوں میں ڈٹی رہیں گی۔ اور موسم بہار کے آغاز کے ساتھ نیا حملہ شروع کر دیا جائے گا۔ اور آئندہ لڑائی کے متعلق جتنے فیصلے کئے جائیں گے۔ وہ میری نگرانی میں ہوا کرینگے لنڈن میں اس اعلان کا یہ مطلب لیا جا رہا ہے۔ کہ روسی محاذ پر جرمن شکست کی ذمہ داری جرمن سپہ سالار پر ڈالی گئی ہے۔

سنگاپور ۲۲ دسمبر۔ سنگاپور کی بندرگاہ کو بند کر دینے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور اتحادی جہازوں کو وارننگ دی گئی ہے۔ کہ کوئی رات کے وقت وہاں داخل نہیں ہوسکتا۔ اگر کسی نے کوشش کی۔ تو اس پر گولہ باری کی جائے گی۔

کینبرا ۲۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آسٹریلین گورنمنٹ کو نیو گائنا پر جاپانی حملہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ روم ریڈیو نے بھی کل رات یہ خبر سنائی تھی۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانیوں نے لوزان میں تین مقامات پر ہوائی اڈے تعمیر کر لئے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ اب منیلا پر زیادہ شدید ہوائی حملے ہو رہے ہیں۔

برلین ۲۲ دسمبر۔ نازی ریڈیو سے جاپانیوں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ ہانگ کانگ کے جزیرہ کو بمباری سے مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جاپانی نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہانگ کانگ میں پناہ گزین تین روسی جہازوں پر جاپانیوں نے قبضہ کر لیا ہے

واشنگٹن ۲۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ قریباً ایک لاکھ جاپانی فوج فلپائن میں اتار دی گئی ہے۔ امریکنوں کا خیال ہے۔ کہ اب اس کے لئے زبردست خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

القرہ ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے جرمن فوجوں کی کمان اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد سابق کمانڈر انچیف کو نظر بند کر دیا ہے۔ کیونکہ ربن ٹراپ اور خود ہٹلر سے اس کا شدید اختلاف تھا۔

سنگاپور ۲۲ دسمبر۔ مشرق بعید میں برطانی ہوائی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں یہ ماننا چاہیئے۔ کہ جاپانیوں کے پاس فوجیں اور سامان جنگ زیادہ ہے۔ برطانیہ بہت سا سامان روس میں بھیج چکا ہے۔ عین ممکن ہے۔ کہ ہم سارے شمالی ملایا کو کھو دیں۔ لیکن یہ نقصان عارضی ہوگا جس سے مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ اس جنگ کو عالمگیر نقطۂ نگاہ سے دیکھنا چاہیئے۔ جاپانی دعوے کرتے ہیں۔ کہ وہ ایشیاء کے باشندوں کو آزاد کرانے کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اگر یہ بات صحیح ہوتی۔ تو جاپان جرمنی اور اٹلی سے ہرگز تعاون نہ کرتا

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ اٹلی کے مشہور مبصر سائینور گیاڈا نے لکھا ہے۔ کہ لیبیا کی جنگ کے فیصلہ پر ہی اٹلی کی قسمت کے فیصلہ کا انحصار ہے۔ اٹلی نے اپنی تمام مسلح سپاہ کو لیبیا کے محاذ پر بھیج دیا ہے۔

سنگاپور ۲۲ دسمبر۔ گورنر نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر آئندہ ہماری فوجوں کو کوئی علاقہ خالی کرنا پڑا۔ تو انتہائی خطرات کے باوجود وہاں کچھ برطانی فوج شہریوں کی حفاظت کے لئے رکھی جائیگی۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ فلپائن کے گورنر نے اعلان کیا ہے۔ کہ شدید مزاحمت کے باوجود دشمن ساحل پر فوجیں اتار رہا ہے۔ چند جاپانی تباہ کن جہازوں نے جزیرہ لوزان کے مغربی ساحل پر بھاری اسلحہ بھی اتار دیا ہے۔ بھاری ٹینک اور دور مار توپیں بھی کثیر تعداد میں اتاری گئی ہیں۔ دوپہر کے وقت ساحل کے قریب ٹینکوں کی شدید جنگ ہوئی۔ فلپائن کے گورنر نے برطانی کمانڈر انچیف اور امیر البحر سے بذریعہ وائرلیس فوری امداد کی درخواست کی ہے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پینانگ کو خالی کرنے سے قبل برطانی فوج نے وہاں کام کی ہر چیز کو تباہ کر دیا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ آج روسی ہائی کمانڈ کی طرف سے ماسکو کے ایک محاذ پر جرمن فوجوں کو الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ ورنہ ایک سپاہی بھی زندہ نہ بچ سکیگا۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے۔ کہ جرمنوں کو پیچھے دھکیلنے کے لئے روسی پیراشوٹ فوجیں بھی استعمال کر رہے ہیں۔

سنگاپور ۲۳ دسمبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ شمالی ملایا کی حالت میں کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ دشمن کے ہوائی جہازوں نے کل کوالا کے ہوائی اڈے پر چھاپا مارا۔ برطانی بمباروں نے سیام میں پٹانی کے اڈے پر بمباری کی۔ ہانگ کانگ کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ کل شام تک جزیرہ کے نصف مشرقی حصہ پر جاپانیوں کا قبضہ ہوچکا تھا۔ تاہم بعض چوکیاں ابھی برطانی سپاہیوں کے قبضہ میں ہیں۔ مغربی حصہ میں ہماری فوجوں نے ابھی دشمن کو روک رکھا ہے۔

دہلی ۲۳ دسمبر۔ حاجیوں کا جو جہاز دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں کراچی سے روانہ ہوا تھا۔ وہ بخیریت جدہ پہنچ گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بہائی تحریک پر تبصرہ" حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کا ارشاد۔ "میں نے جناب مولوی ابو العطاء صاحب کی کتاب اول سے آخر تک توجہ اور غور سے پڑھی ہے۔ مولوی صاحب نے اس کتاب کی اشاعت کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی ایک اعلیٰ خدمت کی ہے۔ بہائیت ایک فتنہ ہے۔ میرے خیال میں مولوی صاحب نے اس فتنہ کے مٹانے میں وہ کام کیا ہے۔ جو اس وقت تک جہاں تک میرا علم ہے کسی اور نے نہیں کیا۔ یہ ایک صحیح اور سچا مقولہ ہے۔ کہ الاشیاء تعرف باضدادھا۔ اس کے مطابق اس کتاب کو پڑھنے سے احمدیت کی شان سورج کی طرح درخشندہ ہوتی ہے۔" یہ کتاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر کتب فروش سے ایک روپیہ پر مل سکتی ہے۔ ضرور خرید فرمائیے۔ مستقل پتہ سلطان برادرز قادیان (پنجاب)

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان ہی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی